قومی اسمبلی پاکستان

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

کی

میعادی رپورٹ

برائے مدت

جنوری، ۲۰۱۶ء تا جون، ۲۰۱۶ء

پیش کردہ

محمد افضل کھوکھر

چیئرمین

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں کی میعادی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ء کے قاعدہ ۲۳۴۔الف کے تحت یکم جنوری، ۲۰۱۶ء تا ۳۰ رجون، ۲۰۱۶ء کی چھ ماہ کی مدت کے لئے میعادی رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب محمد افضل کھوکھر	چیئرمین
۲۔	جناب عبدالمجید خان خانان خیل	رکن
۳۔	محترمہ شہزادی عمرزادی ٹوانہ	رکن
۴۔	چوہدری محمد منیر اظہر	رکن
۵۔	سید ساجد مہدی	رکن
۶۔	ملک ابرار احمد	رکن
۷۔	سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۸۔	پیر شفقت حسین جیلانی	رکن
۹۔	سید مصطفیٰ محمود	رکن
۱۰۔	جناب شفقت محمود	رکن
۱۱۔	جناب مراد سعید	رکن
۱۲۔	مولانا محمد خان شیرانی	رکن
۱۳۔	جناب عبیداللہ شادی خیل	رکن
۱۴۔	رجب علی خان بلوچ	رکن
۱۵۔	شیخ آفتاب احمد وزیر برائے پارلیمانی امور	رکن بلحاظ عہدہ

چوہدری مختار احمد

سیکرٹری کمیٹی

نوٹ:

مذکورہ مدت کے دوران کمیٹی کی ہیئت ترکیبی میں درج ذیل تبدیلیاں کی گئیں۔

ا۔ سردار محمد عرفان ڈوگر ۲۰ رجنوری، ۲۰۱۶ء کو شامل کیا گیا۔

۳۔ یکم جنوری، ۲۰۱۶ء کو اسمبلی رمعزز اسپیکر کی جانب سے سپرد کردہ درج ذیل بل ریقین دہانیاں کمیٹی کے پاس زیر التواء تھے۔

نمبر شمار	معاملات ریقین دہانیاں	سپرد کردہ تاریخ
۱	ایس این جی پی ایل کے گیس کی چوری میں ملوث ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۲۹ رجولائی، ۲۰۱۳ء
۲	پاسپورٹ دفاتر میں اور اس کے ارد گرد مصروف کار مافیا کے خلاف بڑا اور مؤثر آپریشن شروع کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۵ راگست، ۲۰۱۳ء
۳	بیرون ملک واقع پاکستانی اسکولوں کا درجہ بڑھانے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی تا کہ پاکستانی طلباء خصوصاً لڑکیوں کو گریجویشن ربیچلر کلاسز میں داخلہ کے لئے سہولت دی جاسکے۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۴	حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ: (i) کاروبار، چاہیے وہ سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، کو بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ (ii) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ (iii) برآمدات پھیلانے میں کسی قسم کی رکاوٹ ختم کی جائے گی۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۵	کراچی کے گرد و نواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۶	قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لئے مخصوص کردہ نشستیں بڑھانے کا معاملہ۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۷	واپڈا کے ملازمین کو دیئے جانے والے بجلی کے مفت یونٹ کی سہولت واپس لینے اور اس کی بجائے اس کے مساوی رقم کی ادائیگی کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گی یقین دہانی۔	۱۹ ردسمبر، ۲۰۱۳ء
۸	حکومت کی جانب سے ملک میں ایک سال کے اندر اندر پولیو کا خاتمہ کرنے کے ضمن میں کرائی گئی یقین دہانی۔	۲۰ ردسمبر، ۲۰۱۳ء
۹	چھبیس سال گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے کے بارے میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۳ رفروری، ۲۰۱۴ء
۱۰	زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰ رجون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۱ راگست، ۲۰۱۴ء
۱۱	قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈویلپ نہ کرنے سے متعلق، رپورٹ۔	

۴۔ کمیٹی کی حسب ذیل اجلاس منعقد ہوئے:

نمبر شمار	تاریخ/مقام اجلاس	اراکین قومی اسمبلی کی حاضری	ایجنڈا
۱	۵/جنوری، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۱۴ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ۲ محرکین	i) ۱۵/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں جناب علی محمد خان، رکن قومی اسمبلی کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری نثار علی خان، وزیر داخلہ کی یقین دہانی کہ پاسپورٹ دفاتر کے اندر اور اردگرد کام کرنے والے مافیا اور مخصوص مفادات رکھنے والے افراد کے خلاف مؤثر آپریشن شروع کیا جائے گا۔ ii) قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈویلپ نہ کرنے سے متعلق رپورٹ۔ iii) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔
۲	۶/جنوری، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۱۵ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	i) ۱۹/دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران وملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ ii) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔

۳	۱۰رفروری،۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۹ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ۲ محرکین	i) ۲۹رجولائی، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں جناب سہیل شوکت بٹ، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم وقدرتی وسائل کی یقین دہانی کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس این جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ii) ۱۹ردسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران وملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بد عنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ iii) ۳رفروری، ۲۰۱۴ء کو وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی یقین دہانی پر قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈیویلپ نہ کرنے سے متعلق رپورٹ۔ iv) ۵ اور ۶ رجنوری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاسوں کی روداد کی توثیق۔ v) جناب صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔
۴	۸رمارچ، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۵ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	i) ۱۶راگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر رکھے گئے نشاندار سوال نمبر۔۳۴ کے تحت شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ جہاں پر ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: الف) کاروبار رکسب چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لیے نئی منڈیوں کو تلاش کیا جائے گا۔ ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ ii) ۱۶راگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان کی میز پر شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی طرف سے دی گئی یقینی دہانی

پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے مضافات میں غیر قانونی طور پر رہنے والے پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جا سکے۔ iii) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳ رفروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ iv) ۲۹ رجولائی، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں جناب سہیل شوکت بٹ، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم و قدرتی وسائل کی یقین دہانی کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس این جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ v) ۱۹ ردسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر مملکت برائے پانی و بجلی چوہدری عابد شیر علی کے بیان پر بحث، محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔			
vi) چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان کی جانب سے وزیر قانون و انصاف کی طرف سے ۲۷ رستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں دلائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستوں میں اضافہ کرنے کا آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری کے بعد (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ vii) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ رستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر کرائی گئی یقین دہانی پر بحث۔ viii) ۱۰ رفروری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔			

۵	۲۹ر مارچ، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	کوئی نہیں	i) لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶ر اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔ ii) وزیر قانون و انصاف کی ایماء پر چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیر مسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ iii) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر کرائی گئی یقین دہانی پر بحث۔ iv) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳ر فروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ v) ۸ر مارچ، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔ vi) صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔

٦	۵/اپریل، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	ایک رکن، ایک محرک	i)۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی جانب سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو ''گریجویشن ربیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت'' سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔ ii) ۱۹/دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں فیسکو اور میپکو کی انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، فیسکو اور میپکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ iii)۲۹/مارچ، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔ iv)صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔

۷	۲۶؍اپریل، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۷؍اراکین بشمول صدر نشین؛ اور ۴؍محرکین	i) ۸؍مارچ، ۲۰۱۶ءکو منعقدہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق۔ ii) وزیر قانون وانصاف کی ایماء پر چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷؍ستمبر، ۲۰۱۳ءکو ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیر مسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ iii) ۱۶؍اگست، ۲۰۱۳ءکو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کے ایماء پر وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو ''گریجویشن/بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت'' سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔ iv) ۱۹؍دسمبر، ۲۰۱۳ءکو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں فیسکو اور میپکو کی انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، فیسکو اور میپکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ v) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰؍ستمبر، ۲۰۱۳ءکو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر کرائی گئی یقین دہانی پر بحث۔

vi) وزیر ٹیکسٹائل انڈسٹری کی طرف سے شیخ آفتاب احمد، وزیر پارلیمانی امور کی جانب سے ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا، جس میں نشان دار سوال نمبر ۳۴ کے تحت، شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں، ایوان کو یقین دہانی کرائی گئی کہ:

(الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ ہو یا نجی شعبہ ہو، بدعنوانی سے پاک بنایا جائے گا۔

(ب) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ نیز

(ج) برآمدات کے پھیلاؤ میں آنے والی ہر قسم کی رکاوٹ دور کی جائے گی۔

vii) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳/فروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔

viii) لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

ix) صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔

۸	۴ر مئی، ۲۰۱۶ء پپس کا پرانا کمیٹی روم، پارلیمنٹ لاجز، اسلام آباد	۶ / ۱۱ اراکین بشمول صدر نشین	i) ۲۶ ر اپریل، ۲۰۱۶ء کے منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق ii) ۱۶ / اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔ ۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی جانب سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو "گریجویشن ریجلر کلاسوں میں داخلے کی بابت" سہولت فراہم کی جاسکے، پر بحث۔ iii) لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶ / اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تاکہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جاسکے۔ iv) وزیر قانون وانصاف کی جانب سے چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷ ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیر مسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل، کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ v) صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔

۵۔ مذکورہ اجلاسوں کے حوالے سے کمیٹی کی کارکردگی حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	ایجنڈا آئٹم	سفارشات	کیفیات
۱	۵ر جنوری، ۲۰۱۶ء i) چوہدری نثار علی خان کی جانب سے ۱۵ / اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں رکن قومی اسمبلی جناب علی محمد خان کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کہ پاسپورٹ دفاتر میں اور ار دگرد سرگرم مافیا اور ذاتی مفادات رکھنے والوں کے خلاف ایک بڑے فعال آپریشن کا آغاز کیا جائے گا، کے جواب میں دی گئی یقین دہانی۔	i۔الف) کمیٹی نے سفارش کی کہ چیئرمین نادرا حکومتی یاد دہانیوں پر قائمہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں جب اور جہاں بھی بلایا جائے، میں شرکت کو یقینی بنائیں۔ i۔ب) کمیٹی نے سفارش کی کہ پاسپورٹوں کی تیاری کے سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹس نادرا سے رابطہ کرے۔	ابھی تعمیل نہیں ہوئی ابھی تک جواب کا انتظار ہے

	ii) سی ڈی اے کی جانب سے ۲۶ سال گزر جانے کے باوجود سیکٹر ای-۱۲ اسلام آباد کی عدم ترقی کے حوالے سے حکومتی یاددہانی پر قائمہ کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ۔	ii) کمیٹی نے ذیلی کمیٹی کی محترم کنوینر کی عدم موجودگی کی وجہ سے آئندہ اجلاس تک ایجنڈا موخر کر دیا۔	مؤخر شدہ
۲	**۶ر جنوری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس** چوہدری عابد شیر علی، وزیر پانی و بجلی کی جانب سے ۱۹ر دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں رکن قومی اسمبلی محترمہ نگہت پروین میر کی جانب سے پیش کئے گئے نشاندار سوال کے ضمنی سوال جس میں وزیر بیان فرماتے ہیں کہ واپڈا کے ملازمین کو فراہم کی گئی مفت یونٹوں کی سہولت واپس لے لی جائے گی اور اس کے بدلے میں انہیں اس کے مساوی رقم ادا کی جائے گی، (کمیٹی بنیادی طور پر لیسکو انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی سہولت، بجلی چوری و لائن لاسز، بدعنوانی کے واقعات اور لیسکو میں غلط روی اور مذکورہ کے لئے انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کارروائیوں کی تفصیل، اگر کوئی کارروائی کی گئی ہو تو، اس پر غور کرے گی۔	i) کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ وزارت پانی و بجلی اور لیسکو کے افسران/عہدہ داران آئندہ اجلاس میں شرکت کر کے ایجنڈا آئٹم میں مذکورہ مسئلے پر کمیٹی کو بریف کریں۔ ii) کمیٹی نے سفارش کی کہ پرانے ٹرانسفارمروں کو نئے ٹرانسفارمروں سے جلد بنیادوں پر تبدیل کیا جائے اور مختصر عرصہ میں پرانے ٹرانسفارمروں کی جگہ صحیح ٹرانسفارمر نصب کئے جائیں۔ iii) کمیٹی نے سفارش کی کہ جب بھی اسی ایجنڈا آئٹم پر اجلاس دوبارہ بلایا جائے تو ایک ہفتہ قبل متعلقہ ایجنڈے پر کمیٹی کو بریف فراہم کیا جائے تاکہ کمیٹی اراکین معاملے کی بھرپور انداز میں ملاحظہ کر سکیں اور اجلاس میں مکمل تیاری کے ساتھ آئیں۔	جواب کا انتظار ہے جواب کا انتظار ہے جواب کا انتظار ہے
۳	**۱۰ر فروری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس** i) وفاقی وزیر پیٹرولیم و قدرتی وسائل کی جانب سے ۲۹ر جولائی ۲۰۱۳ء کو ایوان میں رکن قومی اسمبلی جناب سہیل شوکت بٹ کے توجہ دلاؤ نوٹس جس میں ایوان کو یقین دہانی کروائی گئی تھی کہ ایس این جی پی ایل کے گیس کی چوری میں ملوث ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔	i) کمیٹی نے سفارش کی کہ اس ایجنڈا آئٹم کو آئندہ اجلاس تک مؤخر کر دیا جائے کیونکہ محترم پیش کنندہ موجود نہیں تھے۔	مؤخر شدہ

	ii) چوہدری عابد شیر علی، وزیر پانی و بجلی کی جانب سے ۱۹ دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں رکن قومی اسمبلی محترمہ نگہت پروین میر کی جانب سے پیش کئے گئے نشاندار سوال کے ضمنی سوال جس میں وزیر بیان فرماتے ہیں کہ واپڈا کے ملازمین کو فراہم کی گئی مفت یونٹوں کی سہولت واپس لے لی جائے گی اور اس کے بدلے میں انہیں اس کے مساوی رقم ادا کی جائے گی، (کمیٹی بنیادی طور پر لیسکو انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی سہولت، بجلی چوری، لائن لاسز، بدعنوانی کے واقعات اور لیسکو میں بداخلاقی اور مذکورہ کے لئے انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کارروائیوں کی تفصیل، اگر کوئی کارروائی کی گئی ہو، پر غور کرے گی۔	ii۔الف) محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی/پیش کنندہ نے دریافت کیا کہ لیسکو/واپڈا نے اپنے ٹرانسفارمر نجی ورکشاپوں سے کیوں تیار کروائے جو کہ ان کی اپنی لیسکو کی ورکشاپ سے تیار ہو سکتے تھے۔ ii۔ب) کمیٹی نے لیسکو کی جانب سے غیر دہندگان کے غلط دعوے کو ضروری کارروائی کے لئے قومی اسمبلی کی استحقاق کمیٹی کو بھیجنے کا فیصلہ کیا۔	جواب کا انتظار ہے زیرِ غور ہے
	iii) چھبیس سال گزر جانے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر آئی۔۱۲، اسلام آباد کی عدم ترقی کے ضمن میں ۳ فروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر تشکیل کردہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ۔	iii۔الف) کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ سیکٹر آئی۔۱۲، اسلام آباد کے متاثرین کو عمارات کے عوض پلاٹس کی الاٹمنٹ کا معاملہ سی ڈی اے کے بورڈ میں پیش کیا جائے۔ iii۔ب) کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ سی ڈی اے متاثرین کے ساتھ ساتھ سیکٹر آئی۔۱۲، اسلام آباد کے الاٹیوں کو درپیش مسائل پر غور کرے اور ایک ماہ کے اندر معاملے کو حل کرنے کے لئے مناسب منصوبہ بندی تیار کرے۔	جواب کا انتظار ہے جواب کا انتظار ہے
	iv) ۵ اور ۶ جنوری، ۲۰۱۶ء کو ہونے والے گزشتہ اجلاسوں کی روداد کی توثیق۔	iv) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے ۵ اور ۶ جنوری، ۲۰۱۶ء کو ہونے والے گزشتہ اجلاسوں کی روداد کی توثیق کی۔	اطلاق نہیں ہوتا
	v) چیئرمین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔		

۴	**۸/مارچ، ۲۰۱۶ء کو منعقد ہونے والا اجلاس** i) شیخ صلاح الدین کی جانب سے نشاندار سوال نمبر ۳۴ کے ضمن میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر برائے پارلیمانی امور کی جانب سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی طرف سے ایوان کو دی گئی یقین دہانی کہ: الف) کاروبار، خواہ سرکاری شعبے میں ہو یا نجی شعبے میں، بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا۔ ب) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ نیز ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو دور کیا جائے گا، پر بحث۔	i) ایران کو چاول کی برآمدات میں اضافے کے حوالے سے قائمہ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ اس غرض کے لئے وزارت تجارت کے ساتھ ساتھ وزارت خوراک وزراعت کے مابین تعاون میں اضافہ کیا جائے بالا بیان کردہ وزارتوں کے تعاون سے جملہ برآمدات خاص طور پر ایران کو چاول کی برآمد کی جائے گی۔	جواب کا انتظار ہے
	ii۔ شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں ۱۶/اگست ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کہ کراچی کے گردونواح میں غیر قانونی رہائش پذیر پناہ گزین کی رجسٹریشن کی جائے گی تاکہ ان کی واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جاسکے۔	ii۔ قائمہ کمیٹی نے یہ سفارش کی ہے کہ وزارت سیفران مطلع کرے کہ اب تک کتنے افغان شہریوں کو افغانستان واپس بھیجا گیا ہے۔	جواب کا انتظار ہے
	iii۔ چھبیس سال گزر جانے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کی عدم ڈویلپمنٹ کے ضمن میں جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں ۳/فروری، ۲۰۱۴ء کو ایوان میں وزیر برائے پارلیمانی امور کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث۔	iii۔ قائمہ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ چھبیس سال گزر جانے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کی عدم ڈویلپمنٹ کے ضمن میں قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں پر ذیلی کمیٹی کی رپورٹ کو اگلے اجلاس تک ملتوی کیا جائے۔	مؤخر کیا گیا

	iv۔ جناب سہیل شوکت بٹ کی جانب سے ایوان میں وفاقی وزیر برائے پٹرولیم و قدرتی وسائل کی جانب سے ۲۹ر جولائی، ۲۰۱۳ء کو دی گئی یقین دہانی پر بحث جس میں ایوان کو یقین دہانی کرائی گئی کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس این جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ v) ۱۹ر دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں فیسکو اور میپکو انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، فیسکو اور میپکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ vi) چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان کی جانب سے وزیر قانون و انصاف کی ایماء پر ۲۷ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں دلائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستوں میں اضافہ کرنے کا آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری کے بعد (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔	iv۔ جناب سہیل شوکت بٹ، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں ۲۹ر جولائی، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وفاقی وزیر برائے پٹرولیم و قدرتی وسائل کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کے ضمن میں جس میں ایوان کو یہ یقین دلایا گیا کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی کے معاملے کو نمٹا دیا جائے۔	نمٹا دیا گیا

	vii) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا وودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر کرائی گئی یقین دہانی پر بحث۔		
	viii) ۱۰ر فروری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔	قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے ۱۰ر فروری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق کی۔	
	ix) صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔		

۵	**۲۹ر مارچ، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس** i) لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں و سرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶راگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔ ii) وزیر قانون و انصاف کی جانب سے چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیر مسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ iii) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر بحث۔ iv) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳ر فروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔	کورم پورا نہ ہونے کے باعث اجلاس منعقد نہ ہو سکا۔	اطلاق نہیں ہوتا

	v)۸؍مارچ، ۲۰۱۶ءکو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔ vi)صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔		
٦	**۵؍اپریل، ۲۰۱۶ءکو منعقدہ اجلاس** i)۱٦؍اگست، ۲۰۱۳ءکو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی طرف سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو ''گریجویشن ؍بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت'' سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔ ii) ۱۹؍دسمبر، ۲۰۱۳ءکو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں فیسکو اور میپکو انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، فیسکو اور میپکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کیئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ iii)۲۹؍مارچ، ۲۰۱٦ءکو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔ iv)صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔	کورم پورا نہ ہونے کے باعث اجلاس منعقد نہ ہو سکا۔	اطلاق نہیں ہوتا

٧	**۲۶/اپریل، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس**		
	i) ۸/مارچ، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق۔	i) حکومتی یقین دہانیوں کے اجلاس کی بابت، جبکہ وزارت قانون وانصاف سے متعلق ایجنڈا آئٹم کو، ۲۱/اپریل، ۲۰۱۶ء کو مشتہر کر دیا گیا اور ٹیلی فون پر بھی مطلع کر دیا گیا تھا	جواب کا انتظار ہے
	ii) وزیر قانون وانصاف کی جانب سے چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷/ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیر مسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔	ii) غیر مسلموں کے لئے مختص قومی اسمبلی کی سیٹوں میں اضافہ کرنے کی بابت ایک آئینی ترمیمی بل جو کہ کابینہ سے منظوری حاصل کرنے کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا، کو اگلے اجلاس تک مؤخر کیا گیا۔	مؤخر کر دیا گیا
	iii) ۱۶/اگست، ۲۰۱۳ء کو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی طرف سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو "گریجویشن/بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت" سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔	iii) محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی محرک نے دریافت کیا کہ لیسکو/واپڈا نے اپنے ٹرانسفارمرز کو نجی ورکشاپوں سے کیوں مرمت کروایا جو کہ لیسکو کی اپنی ورکشاپوں سے مرمت کروائے جا سکتے تھے؟	جواب کا انتظار ہے
	iv) ۱۹/دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔	iv) کمیٹی نے ضروری کارروائی کے لئے لیسکو کی جانب سے نادہندگان کے غلط دعویٰ جات کو قومی اسمبلی کی استحقاق کمیٹی کے حوالہ کرنے کا فیصلہ کیا۔	جواب کا انتظار ہے

	(کمیٹی اس ضمن میں فیسکو اور میپکو انتظامیہ اور ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، فیسکو اور میپکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔		
	v) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ رستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب پر کرائی گئی یقین دہانی کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر بحث۔	v) جیسا کہ محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے دیئے گئے توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں ۲۰ ردسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان کے فلور پر محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، معاونت وضوابط کی جانب سے یقین دہانی کے مطابق کہ پولیو کا ملک میں ایک سال کے اندر خاتمہ کر دیا جائے گا، کو اس وقت سے پورا کر دیا گیا ہے، لہٰذا زیر حوالہ ایجنڈا آئٹم کو ختم کر دیا جائے۔	نمٹا دیا گیا
	vi) وزیر ٹیکسٹائل انڈسٹری کی طرف سے شیخ آفتاب احمد، وزیر پارلیمانی امور کی جانب سے ۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا، جس میں نشاندار سوال نمبر ۳۴ کے تحت، شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں، ایوان کو یقین دہانی کرائی گئی کہ: (الف) کاروبار، چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، بدعنوانی سے پاک بنایا جائے گا۔ (ب) برآمدت کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ نیز (ج) برآمدات کے پھیلاؤ میں آنے والی ہر قسم کی رکاوٹ دور کی جائے گی۔	vi) نشاندار سوال نمبر ۳۴ کے تحت، شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں یقین دہانی کرائی گئی تھی، کہ شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی/محرک کی کمیٹی میں غیر حاضری کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے اگلے اجلاس جب کبھی منعقد ہو، تک مؤخر کیا جائے۔	جواب کا انتظار ہے
	vii) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے	vii) کمیٹی نے سفارش کی کہ سیکٹر ایف-۱۲ کے متاثرین کو عمارات کے عوض پلاٹس کی الاٹمنٹ کے معاملہ کو سی ڈی اے کے بورڈ میں پیش کی جائے۔	جواب کا انتظار ہے

	۳رفروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای-۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔		
	viii) لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶راگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تاکہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔	viii) کمیٹی نے سفارش کی کہ سی ڈی اے، سیکٹر ای-۱۲ کے الاٹیوں نیز متاثرہ آبادی کو درپیش مسائل پر نظر ثانی کرے اور مجوزہ وقت میں مسئلہ کے حل کے لئے منصوبہ تیار کرے۔	جواب کا انتظار ہے
		ix) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے سفارش کی کہ اگر چیئرمین سی ڈی اے کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں نہ آئے تو قائمہ کمیٹی چیئرمین سی ڈی اے۔ کے لیے طلبانہ جاری کرے گی اور کمیٹی کے اجلاس کے اخراجات ان کی تنخواہ سے وضع کئے جائیں گے۔	جواب کا انتظار ہے
	ix) صدر نشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔	x) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے سفارش کی کہ حکومتی یقین دہانی پر چیئرمین سی ڈی اے، قائمہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں نہ آئے تو اسے پولیس کے ذریعے لایا جائے گا۔	جواب کا انتظار ہے
		xi) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانی نے سفارش کی کہ گریڈ ۱ تا ۱۹ کے ملازمین کی بھرتی کی بابت آئیسکو کی جانب سے پیش کردہ انکوائری رپورٹ غلط تھی کیونکہ ۸۷ افسران راہلکاران ابھی تک اپنی ملازمتوں پر بحال ہیں۔	جواب کا انتظار ہے
		xii) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانی نے ماسوائے سی ای او آئیسکو، آئیسکو کے دیگر افسران جو گریڈ ۱ تا ۱۹ کے ملازمین کی بھرتی کے سکینڈل میں ملوث تھے ان کے خلاف کارروائی کرنے کی سفارش کی۔ تاہم ملزمان افسران ر اہلکاران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔	جواب کا انتظار ہے

۸	**۴رمئی،۲۰۱۶ءکومنعقدہ اجلاس**		
	i) ۲۶راپریل،۲۰۱۶ء کے منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق	i) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے ۲۶راپریل، ۲۰۱۶ءکومنعقدہونے والے سابقہ اجلاس کی روداد کی توثیق کی۔	
	ii) ۱۶راگست،۲۰۱۳ءکو رکن قومی اسمبلی جناب انجینئر عثمان خان ترکئی کے ایوان میں نشاندار سوال نمبر۔۱۴۱ کے سلسلے میں پوچھے گئے ضمنی سوال کے جواب میں وزیر برائے امور خارجہ کی طرف سے وزیر برائے تجارت جناب انجینئر خرم دستگیر خان کی اس یقین دہانی ، کہ بیرون ملک واقع پاکستانی سکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ پاکستانی طالبعلموں بالخصوص لڑکیوں کو"گریجویشن/بیچلر کلاسوں میں داخلے کی بابت" سہولت فراہم کی جا سکے، پر بحث۔		
	iii) لیفٹینٹ جنرل(ر) عبدالقادر بلوچ، وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات کی جانب سے ۱۶راگست،۲۰۱۳ءکو ایوان میں شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا جس میں وزیرموصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیرقانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کی جائے گی تاکہ ان کی وطن واپسی کی منصوبہ بندی کی جاسکے۔	iii/الف) کہ نادرا خانہ بدوش قبیلوں سے تعلق رکھنے والی آبادی کی رجسٹریشن کے لئے کوئی طریقہ کار اختیار کرے۔	جواب کا انتظار ہے
		iii/ب) کہ نادرا اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہر حلقہ لاکھوں کی آبادی پر مشتمل ہے جو تصدیق کے عمل میں مشکلات پیدا کرتا ہے،اس لیے تصدیق کے عمل کا انتظام بذریعہ رکن قومی اسمبلی کی بجائے بذریعہ نمبردار/کونسلر کیا جائے۔	جواب کا انتظار ہے
		iii/ج) کہ نادرا عوام الناس کو شناختی کارڈ کی تیز/فوری فراہمی کے لئے اپنی گاڑیوں کی تعداد بڑھائے۔	
	iv) وزیر قانون و انصاف کی طرف سے چوہدری محمد برجیس طاہر،وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان کی طرف سے ۲۷رستمبر،۲۰۱۳ءکوایوان میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ غیرمسلموں کے لئے مخصوص قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے متعلق آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری سے (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔	iv) قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں نے سفارش کی کہ چوہدری محمد برجیس طاہر،وزیر کشمیر امور وگلگت بلتستان کی جانب سے مورخہ ۲۷رستمبر،۲۰۱۳ءکووزیر قانون و انصاف کی طرف سے ایوان میں کرائی گئی یقین دہانی کہ آئین ترمیمی بل جس میں قومی اسمبلی میں غیرمسلموں کے لئے مختص کردہ نشستوں کی تعداد بڑھانے کی تجویز ہے کو (پارلیمنٹ میں) کابینہ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پیش کردیا جائے گا،لہٰذا اس ایجنڈا آئٹم کو نمٹایا جاتا ہے۔	نمٹا دیا گیا
	v) صدرنشین کی اجازت سے دیگر کوئی نکتہ۔		

۶۔ ذیلی کمیٹی کی کارکردگی کی رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

تاریخ تعیناتی رہیئت ترکیبی	امورحوالہ جات	تاریخ راجلاس کا مقام	سفارشات رر پورٹ
کوئی نہیں			

۷۔ قومی اسمبلی کارروائی وطریق کار کےقواعد، ۲۰۰۷ء کےقاعدہ ۲۱۱ کے تحت ۵۲۶ یقین دہانیوں پر چھان بین کی گئی اور ۳۰رجون، ۲۰۱۶ء کوقومی اسمبلی راسپیکر کی جانب سے حوالے کئے گئےحسب ذیل بلز رمعاملات کمیٹی کے سامنے زیرالتواء تھے:۔

نمبرشمار	معاملات ریقین دہانیاں	سپرد کردہ تاریخ
۱	پاسپورٹ دفاتر میں اوراس کے اردگرد مصروف کار مافیا کے خلاف بڑا اور مؤثر آپریشن شروع کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۵راگست، ۲۰۱۳ء
۲	بیرون ملک واقع پاکستانی اسکولوں کا درجہ بڑھانے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی تا کہ پاکستانی طلباء خصوصاً لڑکیوں کو گریجویشن ربیچلر کلاسز میں داخلہ کے لئے سہولت دی جا سکے۔	۱۶راگست، ۲۰۱۳ء
۳	حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ: (i) کاروبار، چاہے وہ سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، کو بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ (ii) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ (iii) برآمدات پھیلانے میں ہر قسم کی رکاوٹ ختم کی جائے گی۔	۱۶راگست، ۲۰۱۳ء
۴	کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی تا کہ انہیں ان کے ملک واپس بھیجنے کے لیے حکومتی حکمت عملی تیار کی جا سکے۔	۱۶راگست، ۲۰۱۳ء
۵	واپڈا کے ملازمین کو دیئے جانے والے بجلی کے مفت یونٹ کی سہولت واپس لینے اوراس کی بجائے اس کے مساوی رقم کی ادائیگی کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گی یقین دہانی۔	۱۹ردسمبر، ۲۰۱۳ء
۶	چھبیس سال گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دیئے کے بارے میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۳رفروری، ۲۰۱۴ء
۷	زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ظفروال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰رجون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۱راگست، ۲۰۱۴ء
۸	قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈویلپ نہ کرنے سے متعلق، رپورٹ۔	

دستخط ر۔
(محمد ریاض)
سیکرٹری

دستخط ر۔
(محمد افضل کھوکھر)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

اسلام آباد، ۸ مارچ، ۲۰۱۷ء